# انڈسٹریل کمرشل بینک آف چائنا پاکستان کے میگا پراجیکٹس میں مدد دے گا

کراچی،8 مئی2014ء: انڈسٹریل کمرشل بینک آف چائنا (آئی سی بی سی) گروپ کے سینئر ایگزیکٹو وائس پریزیڈنٹ جناب ژینگ وینچن اور دیگر عہدیداروں نے اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد سے ملاقات کی۔

جناب سعید احمد نے ژینگ وینچن کا اسٹیٹ بینک میں استقبال کیا۔ ڈپٹی گورنر نے مختلف شعبوں مثلاً توانائی، انفراسٹرکچر کی ترقی، تجارت و کاروبار میں چین کی مسلسل مدد کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ بینکاری میں تعاون فطری نتیجہ اور دونوں ممالک کی دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جناب سعید احمد نے چین کو اچھے برے دنوں کا دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ چین ہر قسم کے مشکل حالات میں پاکستان کا ساتھ نبھاتا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم پاکستان میں آئی سی بی سی کی موجودگی اور آپریشنز کی قدر کرتے ہیں۔‘‘

یہاں یہ ذکر بے محل نہ ہوگا کہ آئی سی بی سی گروپ کی چین میں 17245 شاخیں اور دوسرے 40 ملکوں میں 329 ادارے ہیں۔ اگست 2011ء میں کراچی اور اسلام آباد میں کاروبار کے آغاز اور لاہور میں سیلز اینڈ سروس سینٹر کے قیام کے بعد سے یہ گروپ اپنی شاخوں کے ذریعے پاکستان میں کاروبار کر رہا ہے۔

جناب ژینگ نے پاکستان کے آپریشنز کے لیے آئی سی بی سی کا اسٹریٹجک وژن تفصیل سے بیان کیا اور پاکستان میں چین کے اس پہلے اور واحد بینک کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک کے مسلسل تعاون پر جناب سعید احمد کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے پاکستانی دوستوں کے چین اور آئی سی بی سی جیسے چینی اداروں کے لیے دوستانہ جذبات اور خیر مقدم کا اعتراف کیا۔

گفتگو کے دوران کراچی میں چینی امداد سے نصب کیے جانے والے سب سے بڑے جوہری پاور پلانٹ اور چینی سیلولر کمپنی زونگ کے لیے فورجی لائسنس جیسے میگا پراجیکٹس کا بھی ذکر آیا۔ جناب سعید احمد نے کہا کہ ’’چین اور پاکستان کے درمیان گوادر پر ختم ہونے والی معاشی گذرگاہ کا متوقع طور پر انڈسٹریل اسٹیٹس پر بہت اثر پڑے گا‘‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اقدام سے شمال سے جنوب تک پاکستان کو فائدہ ہوگا اور متعدد صنعتوں میں مواقع پیدا ہوں گے۔ ڈپٹی گورنر نے گذرگاہ میں ہنرمند اور غیر ہنرمند کارکنوں کے لیے روزگار کے بے پناہ مواقع کے حوالے سے بھی امید کا اظہار کیا۔

جناب ژینگ نے ڈپٹی گورنر کو آگاہ کیا کہ اس پراجیکٹ میں 19 چینی گروپ شامل ہوں گے۔ یہ تمام گروپ کمپنیاں چین میں آئی سی بی سی کے کلائنٹس ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کمپنیوں کے لیے آئی سی بی سی پاکستان کے ساتھ کاروباری تعلقات رکھنا فطری عمل ہوگا اور اس سے پاکستان میں آئی سی بی سی کا آپریشن بڑھے گا۔ جناب ژینگ نے ان پراجیکٹس پر کامیاب عملدرآمد میں آئی سی بی سی کی جانب سے مؤثر کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے ڈپٹی گورنر کو اس سلسلے میں اسلام آباد میں منصوبہ بندی کمیشن اور دیگر حکام سے اپنی ملاقاتوں سے آگاہ کیا۔

جناب سعید احمد نے اس امر کا اعادہ کیا کہ بین الاقوامی طور پر ایشیائی ترقیاتی بینک، عالمی بینک اور آئی ایم ایف جیسے اداروں نے تسلیم کیا ہے کہ ملک کا مالی انتظام مستحکم ہو چکا ہے اور صحیح سمت میں گامزن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اس بنا پر پاکستان کو توانائی کی پیداوار اور دیگر منصوبوں میں امداد کے لیے متعدد طویل مدتی سہولتوں کی پیش کش کی گئی ہے۔‘‘

انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر موجودہ نظم و ضبط قائم رہا تو پاکستان آنے والے برسوں میں پائیدار معاشی استحکام اور نمو حاصل کر سکے گا۔ اس کے نتائج نچلی سطح تک پہنچ کر معیشت کے لیے مفید ہوں گے اور طویل مدت میں عام آدمی کو فائدہ پہنچے گا۔ اس طرح ملک میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی سرمایہ کاروں کو کافی سہولت ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے فوائد بہت پرکشش ہیں۔

جناب ژینگ نے پاکستان کے ساتھ آئی سی بی سی گروپ کی وابستگی کا اعادہ کیا اور اس حوالے سے تبادلہ خیال کیا کہ آئی سی بی سی پاکستان کے ساتھ کن حوالوں سے اہم شراکت دار بن سکتا ہے خصوصاً توانائی، ٹیلی مواصلات اور انفراسٹرکچر جیسے قومی اہمیت کے شعبوں میں۔

جناب سعید احمد نے جناب ژینگ کو آئی سی بی سی اور پاکستان میں اس کی کاروباری نمو کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ بعض مخصوص درخواستوں پر اسٹیٹ بینک نے آئی سی بی سی سے تجاویز دینے کو کہا جن کی چھان بین کر کے بہت جلد جواب دیا جائے گا۔

جناب سعید احمد اور ژینگ نے پاکستان آپریشنز کی سینئر انتظامیہ پر مضبوط اندرونی کنٹرولز اور گورننس پر مبنی مستحکم بینک تعمیر کرنے کے حوالے سے اعتماد کا اظہار کیا۔

جناب ژینگ نے ڈپٹی گورنر سعید احمد کو چین میں آئی سی بی سی کے ہیڈ آفس کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ جناب سعید احمد نے ژینگ کو دعوت دی کہ اسٹیٹ بینک اور دیگر اداروں کے آئندہ دور میں آئی سی بی سی کے صدر کو ہمراہ لائیں تاکہ باہمی شراکت مزید مستحکم ہو سکے۔

☆☆☆